

فتویٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Date: ۲۱/۵/...

محترم و مکرم حضرت شیخ زید مجدھم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد از سلام مسنون عرض ہے کہ بندہ کافی متذبذب ہے کہ اہل بیت کا اطلاق کن کن شخصیات پر ہوتا ہے۔ کیونکہ روافض صرف پنج تن کو اہل بیت قرار دیتے ہیں اور یہ عقیدہ عوام الناس میں بہت مروج ہے۔ ... کہ نواصب اہل بیت کو ازواج مطہرات پر منحصر کرتے ہیں اور اکثر دینی نسبت رکھنے والے حضرات اس کو بڑے شد و مد کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی اور حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہما چونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے اور عرف عام میں داماد کو بیٹا کہا جاتا ہے، لہذا یہ دونوں بھی اہل بیت میں شمار ہوں گے۔

بندہ نے جب کتب حدیث کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس، حضرت عبد اللہ ابن عباس، حضرت زید بن حارثہ، حضرت اسامہ بن زید، حضرت سلمان فارسی، حضرت زید بن ارقم اور حضرت عبد اللہ بن جعفر طیار رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اپنے اہل بیت میں شمار کیا ہے۔

بندہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اکابر علمائے دیوبند رحمہم اللہ کے نزدیک اہل بیت کا اطلاق کن کن شخصیات پر ہوتا ہے اور ان کا محقق قول اور تحقیقی رائے و مسلک کیا ہے۔ بندہ تسلی بخش جواب کا متمنی ہے۔

والسلام

متعلم: احتشام الحسن

درجہ: سابعہ

متعلم جامعہ فاروقیہ کراچی

0331-8468887

حامدًا و مصلیًا،
الجواب و باللہ التوفیق۔
اھل بیت، آل بیت لغت عربی میں دونوں ہم معنیٰ الفاظ ہیں، لغت میں اہل بیت اہل خانہ کے ہیں یعنی گھر والوں کے ہے جو مستقل طور پر گھر میں رہتے ہوں جس میں ازواج اصالۃ داخل ہے اولاد ذریت تبعًا داخل ہیں۔ قرآن کریم کا محاورہ بھی یہی ہے کہ اہل بیت کے مفہوم میں زوجہ اصالۃ داخل ہے۔ ابراھیمؑ کے واقعہ میں فرمایا "قالوا أتعجبين من أمر اللہ رحمۃ اللہ وبرکاتہ علیکم اھل البیت انہ حمید مجید"۔ ظاہر ہے کہ مذکورہ آیت میں اہل بیت کے خطاب میں حضرت سارہؓ یقینًا داخل ہے، کیونکہ اصل خطاب انہی سے ہے۔ فرشتوں نے حضرت سارہؓ ہی کو اہل بیت سے خطاب کرکے رحمتوں اور برکتوں کی دعا دی۔ اسطرح موسیٰؑ کے قصے میں ہے، فرمایا "قال لأھلہ امکثوا" ایک اور آیت میں فرمایا "قالوا یاایھا العزیز مسنا و أھلنا الضر وسار بأھلہ"، اس قسم آیات میں لفظ اہل کے مفہوم میں بیوی یقینا داخل ہے۔
قرآن کریم کے ایک آیت میں باری تعالیٰ کا ارشاد ہے "اعملوا آل داود شکرًا"۔ یہاں لفظ آل میں ازواج اور اولاد سب داخل ہے کیونکہ شکر بجالانے کا حکم سب کو ہے۔ اسطرح فرعون کے بارے میں فرمایا "ولقد اخذنا آل فرعون بالسنین"(۲) "فالتقطہ آل فرعون" یہاں آل فرعون سے تمام خاندان مراد ہے اور تمام متعلقین فرعون مراد ہے، تو ثابت ہوا کہ اہل بیت کے مفہوم عام میں تمام خاندان شامل ہوتا ہے۔
اس کی مزید تفصیل یہ ہے کہ اہل بیت کے دو مفہوم ہیں (۱) مفہوم خاص (۲) مفہوم عام، مفہوم خاص کا مطلب یہ ہے کہ اہل بیت سے مراد وہ تمام خاندان ہیں جن پر شرافت کیا تو صدقہ واجبہ بھی حرام ہے

/ / / / جاری ہے / /

اور وہ بنو ہاشم میں سے پانچ خاندان ہیں ① آل علیؓ ② آل عباسؓ ③ آل جعفرؓ ④ آل عقیل ⑤ آل حارث بن عبد المطلبؓ۔ عام طور پر باب زکوۃ میں اہل بیت سے یہی خاندان مراد ہوتے ہیں۔

(۲) اہل بیت کا مفہوم عام سے مراد یہ ہے کہ نفس شرافت و کرامت کے اعتبار سے اُن پر اہل بیت کا اطلاق کیا جائے۔ تو اس مفہوم میں ازواج مطہرات، بنو ہاشم، حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت حسن حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، تمام کے تمام داخل ہیں۔ بلکہ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمانؓ اور حضرت واثلہؓ کو بھی اہل بیت میں سے قرار دیا ہیں۔

علامہ ابن بطالؒ فرماتے ہے کہ فقہاء اس بات پر متفق ہیں کہ ازواج مطہرات حرمت صدقہ واجبہ کے حکم میں داخل نہیں، اسطرح علامہ ابن حجرؒ فرماتے ہے کہ ازواج مطہرات پر تحریم زکوۃ کا قول ضعیف ہے۔ اگرچہ اہل بیت میں شامل ہیں جیسا کہ پہلے ثابت ہوا۔ تو خلاصہ کلام یہ ہے کہ اہل سنت والجماعت کے نزدیک اہل بیت کے مفہوم عام میں حضور پر نور کی ازواج مطہرات اور ذریت، اولاد، بنی الاعمام سب داخل ہے۔

روح المعانی ج/۲۲، ص/۱۵/ معارف القرآن ملا ادریس کاندھلویؒ ج/۶/ ص/۳۶۷
قرطبی ج/۱۴/ ص/۱۸۴/۔

ذیل میں محل استشہاد کے طور پر چند احادیث نقل کی جاتی ہے۔

① عن ابن عباسؓ (مرفوعا) "اصبروا علی انفسکم یا بنی ھاشم فانما الصدقات غسالات الناس"

وفی روایہ: "یا بنی ھاشم ان اللہ تعالیٰ کرہ لکم غسالۃ الناس"
(اعلاء السنن ج/۹/ ص/۹۳)

/ / / / / / جاری ہے / / /

(۴) ① حدثنا بكير بن مسمار، قال، سمعت عامر بن سعد قال: قال سعد: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين نزل عليه الوحي، فأخذ عليًا وابنيه وفاطمة، وأدخلهم تحت ثوبه، ثم قال: "رب هؤلاء أهلي وأهل بيتي"۔

② عن عبد الله بن وهب بن زمعة، قال: أخبرتني أم سلمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جمع عليًا والحسنين، ثم أدخلهم تحت ثوبه ثم جار إلى الله، ثم قال: هؤلاء أهل بيتي" فقالت أم سلمة: يا رسول الله أدخلني معهم، قال: "إنك من أهلي".
وفي رواية، إنك إلى خير. وفي رواية: أنت من أزواج النبي صلى الله...

③ ام سلمہؓ فرماتی ہے کہ آیت تطہیر میرے گھر میں نازل ہوئی تو میں نے عرض کیا..."أنا يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ألست من أهل البيت؟ قال: إنك إلى خير، أنت من أزواج النبي صلى الله قالت: وفي البيت رسول الله صلى الله وعلي وفاطمة والحسن والحسين رضي الله تعالى عليهم اجمعين.

④ عن الحسن انه صلى الله اشتمل على العباس وبنيه بملاءة ثم قال: يارب هذا عمي وصنو أبي وهؤلاء أهل بيتي فاسترهم من النار كستري اياهم بملاءتي هذه فامنت اسكفة الباب وحوائط البيت آمين ثلاثة.

⑤ ایک لمبی حدیث ہے اس میں حضرت حصینؓ، حضرت زید سے فرماتے ہے کہ... فقال له حصين: ومن أهل بيته يا زيد أليس نساؤه من أهل بيته؟ قال نساؤه من أهل بيته ولكن أهل بيته من حرم الصدقة بعده.

⑥ حضرت سلمانؓ نے بارے میں فرمایا: "سلمان منا أهل البيت" تفصیل حدیث کی کتابوں میں موجود ہے اسطرح ایک لمبی حدیث۔

/ / / / / / (جاری ہے) / /

⑤ میں ہے: أن واثلة، قال وأنا من اهلك يارسول اللہ صلی اللہ
فقال علیہ السلام وأنت من أهلي فكان واثلة يقول: انها
لمن أرجی ما أرجو. (مزید تفصیل کیلئے دیکھئے)
تفسیر الطبری ج/۲۲ ص/۱۰ تا ۱۲، قاموس الفقہ ج/۲ ص/۸۶.
محیط برہانی ج/۳ ص/۲۱۴، روح المعانی ج/۲۲ ص/۱۵، ۱۶
إعلاء السنن ج/۹ ص/۹۲، ۹۳، مرقات ج/۱۱ ص/۲۸۷، ۲۹۵، ۳۰۷)
معارف القرآن ج/۶ ص/۲۶۷ قرطبی ج/۱۷ ص/۱۴۶،
فتاوی شامی ج/۶ ص/۶۸۵.

(واللہ اعلم بالصواب)

کتبہ:
مطیع اللہ،
متخصص جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک،
نوشہرہ.

الجواب صحیح
[illegible]
۳۰ ذیقعدہ ۱۴۳۸ھ

مفتی [illegible]

